NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2020

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2020] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 08th January, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Riaz Fatyana**	**Chairman**
2.	Mr. Atta Ullah	Member
3.	Mr. Lal Chand	Member
4.	Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5.	Ms. Kishwer Zehra	Member
6.	Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7.	Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8.	Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9.	Agha Hassan Baloch	Member
10.	Mr. Junaid Akbar	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13.	Rana Sana Ullah Khan	Member
14.	Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15.	Mr. Usman Ibrahim	Member
16.	Khawaja Saad Rafique	Member
17.	Syed Hussain Tariq	Member
18.	Syed Naveed Qamar	Member
19.	Dr. Nafisa Shah	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem, Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at (Annex-A), in its meetings held on 25th February, 11th March, 11th September, 22nd September, 1st October, 21st October and 18th November, 2020. The Committee recommended that the Bill may not be passed by the Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 11th January, 2021

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 251 of the Constitution.**— In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, in Article 251, in clause (1),-

(a) for the word "language", the word "languages" shall be substituted;

(b) for the word "is", the word "are" shall be substituted; and

(c) after the word and comma "Urdu," the words and commas "Punjabi, Sindhi, Pashto, Balochi, Brahvi, Hindko and Siraiki" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The languages in any part of the world are considered to be the strong tool to transmit the memory from older generation to the newer one. Pakistan has inherited the old civilizations of Mohenjadero, Taxila, Ghandara, Harappa, Mehar Garh.

Since the major mother tongues of Pakistan which are Balochi, Brahvi, Punjabi, Pushto, Sindhi, Siraiki and Hindko and these languages have preserved our regional national history and culture. The Constitution of Pakistan is a mother document of the country which should recognize all languages equally and does not set preference of one language over the others.

Thus the objective of this Bill is to recognize all the languages in constitution and set an example of having acceptance of all people of Pakistan speaking any language, belonging to any corner of the country. This will ensure equality among the citizens of the country. So above languages be given the status of National Languages of Pakistan.

Sd/-
KESOO MAL KHEEAL DAS
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۸/ جنوری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۰۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب محسن نواز رانجھا	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	سید حسین طارق	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۵/ فروری، ۱۱/ مارچ، ۱۱/ ستمبر، ۲۲/ ستمبر، یکم اکتوبر، ۲۱/ اکتوبر اور ۱۸/ نومبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل (منسلکہ۔الف) پر غور کیا اور کمیٹی نے سفارش کی کہ اسمبلی بل کو منظور نہ کرے۔

دستخط/۔
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۱/ جنوری، ۲۰۲۱ء

منسلکہ-الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **دستور کے آرٹیکل ۲۵۱ کی ترمیم:** اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں، آرٹیکل ۲۵۱ میں، شق (۱) میں،۔

(الف) پہلی سطر میں آنے والے لفظ "زبان" کو لفظ "زبانیں" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ب) لفظ "ہے" کو لفظ "ہیں" سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ج) لفظ اور سکتہ "اردو،" کے بعد الفاظ اور سکتہ جات "پنجاب، سندھی، پشتو، بلوچی، براہوی، ہندکو اور سرائیکی" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

دنیا کے کسی بھی حصے میں زبانیں یادداشت کو پرانی نسل سے نسل نو میں منتقل کرنے کا مضبوط ذریعہ سمجھی جاتی ہیں۔ پاکستان کو موہنجوداڑو، ٹیکسلا، گندھارا، ہڑپہ اور مہر گڑھ کی قدیم تہذیبیں ورثہ میں ملی ہیں۔

چونکہ پاکستان کی بڑی مادری زبانیں بلوچی، براہوی، پنجابی، پشتو، سندھی، سرائیکی اور ہندکو ہیں اور ان زبانوں نے ہماری علاقائی اور قومی تاریخ اور ورثہ کو محفوظ رکھا ہے۔ پاکستان کا دستور ملک کی بنیادی دستاویز ہے اور اس میں تمام زبانوں کو مساوی طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے اور ایک زبان کو کسی دوسری زبان پر ترجیح نہیں دینی چاہیے۔

لہٰذا اس بل کا مقصد دستور میں تمام زبانوں کو تسلیم کرنا اور پاکستان کے کسی بھی گوشے سے تعلق رکھنے والے، کوئی بھی زبان بولنے والے ملک کے تمام افراد کو قبول کرنے کی مثال قائم کرنا ہے۔ اس طرح ملک کے شہریوں میں مساوات کو یقینی بنایا جائے گا اس لئے، بالا زبانوں کو پاکستان کی قومی زبانوں کا درجہ دیا جائے۔

دستخط۔

کیسو مل کھیل داس

رکن، قومی اسمبلی